



BACKGROUNDERS Press Information Bureau Government of India

ساگرمالا: ہندوستان کے سمندری منظر نامہ کو تبدیل کرنا

کلیدی نکات

- ساگرمالا کے تحت کل 845 پروجیکٹوں پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے، جس کی تخمینہ لاگت 6.06 لاکھ کروڑ روپے ہے، جن میں سے 315 پروجیکٹ 1.57 لاکھ کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہو چکے ہیں۔
- ملک میں 7 ساحلی برتھ منصوبوں کی تکمیل سے 9.84 ملین ٹن سالانہ (ایم ٹی پی اے) کی اضافی کارگو ہینڈلنگ کی صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے۔
- بڑی بندر گاہوں سے 2025-26 میں ریکارڈ 915 ملین ٹن کارگو ہینڈل کرنے کا امکان ہے۔
- ساگرمالا 2.0 کے لیے 85,482 کروڑ روپے کا بجٹ تعاون تجویز کیا گیا ہے، جس کا مقصد کل 3.6 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو تحریک دینا ہے۔

تعارف

ہندوستان کا سمندری شعبہ ملک کی تجارتی اور اقتصادی سرگرمیوں کی تشکیل میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ ملک کے پاس تقریباً 11,099 کلومیٹر ساحلی پٹی ہے، نیز تقریباً 14,500 کلومیٹر طویل اندرون ملک آبی گزرگاہوں کا ایک نظام ہے۔ ساحلی علاقوں کے ساتھ واقع اہم بندر گاہیں ہندوستان کو عالمی سمندری راستوں سے جوڑتی ہیں اور سامان اور مسافروں کی نقل و حرکت میں سہولت فراہم کرتی ہیں۔ حجم کے لحاظ سے ملک کی کل تجارت کا تقریباً 95 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے تقریباً 70 فیصد سمندری راستوں سے ہوتا ہے۔

ہندوستان کے پاس 12 بڑی بندر گاہیں اور 200 سے زیادہ غیر اہم بندر گاہیں ہیں۔ بڑی بندر گاہوں کا انتظامی کنٹرول جہاز رانی، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت کے پاس ہے، جبکہ غیر اہم بندر گاہیں متعلقہ ریاستی میری ٹائم بورڈز / ریاستی حکومتوں کے تحت آتی ہیں۔ یہ بندر گاہیں خام تیل، کونڈ، کنٹینرز، کھاد اور زرعی مصنوعات سمیت مختلف قسم کے کارگو کو ہینڈل کرتی ہیں، جو ملک کے لاجسٹک نظام میں بندر گاہوں اور شپنگ کو مرکزی حیثیت دیتی ہیں۔



اس کی بنیاد پر بندرگاہ کی قیادت میں ترقی کو فروغ دینے کے لیے مارچ 2015 میں ساگرمالا پروگرام شروع کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد لاجسٹکس کی کارکردگی کو بہتر بنانے، نقل و حمل کے اخراجات کو کم کرنے اور ساحلی جہاز رانی اور اندرون ملک آبی گزرگاہوں کے استعمال کو بڑھا کر تجارت کو فروغ دینا ہے، اس طرح سڑک اور ریل نیٹ ورک پر انحصار کو متوازن کرنا ہے۔ یہ پروگرام بندرگاہوں کو جدید بنانے اور تعمیر کرنے، بندرگاہوں کے رابطے کو بہتر بنانے اور سرکاری اور نجی دونوں شعبوں سے سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔



ساگرمالا پروگرام کے کلیدی اجزاء

ساگرمالا پروگرام ہندوستان کے سمندری شعبے کو تبدیل کرنے کے لیے کئی اہم اجزاء پر مشتمل ہے۔ مجموعی طور پر ساگرمالا کے تحت پروجیکٹوں کو پانچ ستونوں اور 24 زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

بندرگاہوں کی جدید کاری اور نئی بندرگاہوں کی ترقی

یہ ستون موجودہ بندرگاہوں کو اپ گریڈ کرنے، صلاحیت کو بڑھانے اور آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے نئی تیار کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس میں بنیادی ڈھانچے کی کمیوں کو دور کرنا اور بندرگاہوں کے آپریشنز میں جدید کاری، میکانائزیشن اور ڈیجیٹل نظام متعارف کرانا شامل ہے۔

پورٹ کنٹیلی وٹی کو بہتر بنانا

یہ جزو بندرگاہوں اور ان کے اندرونی علاقوں کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے تاکہ سامان کی تیز رفتار اور سستی نقل و حرکت کو ممکن بنایا جاسکے۔ اس میں ایک ملٹی موڈل ٹرانسپورٹیشن نیٹ ورک کو فروغ شامل ہے جو بغیر کسی رکاوٹ کے لاجسٹکس کو یقینی بنانے کے لیے سڑک، ریل، ساحلی جہاز رانی، اور اندرون ملک آبی گزرگاہوں کو مربوط کرتا ہے۔

پورٹ لیڈ انڈسٹریلائزیشن

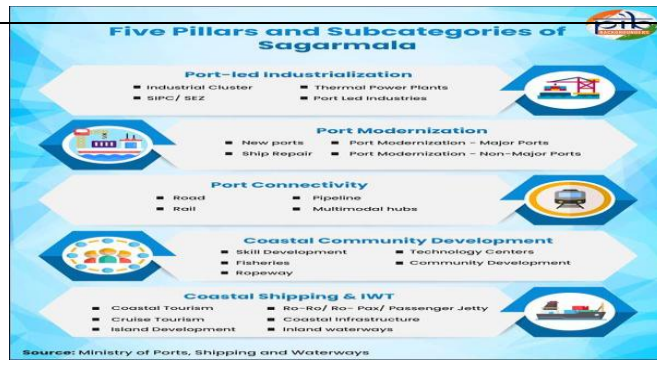
یہ پروگرام بندرگاہ کے قریبی علاقوں میں صنعتی کلسٹرز کی ترقی کو فروغ دیتا ہے، مینوفیکچرنگ اور اقتصادی سرگرمیوں میں معاونت کرتا ہے۔ بندرگاہوں کی قربت لاجسٹکس کے اخراجات کو کم کرتی ہے اور ملکی اور بین الاقوامی منڈیوں تک بہتر رسائی فراہم کرتی ہے۔

کوشل کمیونٹی ڈیولپمنٹ

یہ ستون معاش کو بہتر بنانے اور ساحلی علاقوں میں پائیدار ترقی کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس میں مہارت کی ترقی کے پروگرام، ماہی گیری اور ساحلی سیاحت کے لیے تعاون اور ساحلی کمیونٹیز کے لیے اقتصادی مواقع کو بڑھانے والے اقدامات شامل ہیں۔

کوشل شپنگ اور ان لینڈ واٹر وے ٹرانسپورٹ

یہ جزو کارگو کی نقل و حمل کے لیے ساحلی جہاز رانی اور اندرون ملک آبی راستوں کے زیادہ استعمال کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ یہ طریقے سڑک اور ریل ٹرانسپورٹ کے مقابلے زیادہ اقتصادی اور ماحول دوست آپشنز پیش کرتے ہیں اور موجودہ ٹرانسپورٹ نیٹ ورکس پر بھیڑ کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔



کامیابی کاراستہ: کامیابیاں اور سنگ میل

گزشتہ گیارہ برسوں میں، ساگرمالا پروگرام نے ٹھوس اور قابل پیمائش نتائج فراہم کیے ہیں۔ مجموعی پیش رفت سمندری انفراسٹرکچر کی ترقی پر اس کے پیمانے اور طویل مدتی اثرات کی عکاسی کرتی ہے۔ اس پروگرام کے تحت تقریباً 845 پروجیکٹس، جن پر 6.06 لاکھ کروڑ روپے کی لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ 24 مارچ 2026 تک 1.57 لاکھ کروڑ روپے کے 315 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، 210 منصوبے زیر عمل ہیں اور 320 منصوبے منصوبہ بندی کے مرحلے میں ہیں۔

ان اقدامات کے ذریعے بندرگاہ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، رابطوں کو بہتر بنانے اور ساحلی علاقوں میں اقتصادی سرگرمیوں کو تیز کرنے کی سمت میں مسلسل پیش رفت ہوئی ہے۔

بنیادی انفراسٹرکچر اور صلاحیت کی تعمیر

- ہدفی سرمایہ کاری کے ذریعے ساحلی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور کارگو ہینڈلنگ کی صلاحیت کو بڑھانے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔
- فشریز پورٹ ڈیولپمنٹ: 1,057 کروڑ روپے کی لاگت سے کل 11 فشریز پورٹ پروجیکٹ مکمل کیے گئے ہیں، جس سے 30,000 (تیس ہزار) سے زیادہ ماہی گیروں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ کرنائک میں، مالپے فشریز پورٹ کی توسیع اور جدید کاری کا تیسرا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے، جب کہ کولائی میں ماہی گیر بندرگاہ کی ترقی جاری ہے۔
- کوئٹل پورٹ ڈیولپمنٹ: 494 کروڑ روپے کی لاگت سے سات ساحلی پورٹ پروجیکٹ مکمل کیے گئے ہیں، جس سے 9.84 ملین ٹن سالانہ (ایم ٹی پی اے) کی اضافی کارگو ہینڈلنگ کی گنجائش شامل ہے۔
- کولکاتہ میں سیاما پراساد مکھرجی بندرگاہ پر تاریخی باسکیول پل کی تزئین و آرائش کا کام جاری ہے تاکہ بندرگاہ کے ورثے کو محفوظ رکھتے ہوئے اہم انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کیا جاسکے۔ تکمیل کے بعد جدید ترین پل پورٹ کمپلیکس کے اندر کارگو اور گاڑیوں کی نقل و حرکت کو محفوظ، تیز اور زیادہ موثر بنائے گا، جس سے ہندوستان کی سب سے قدیم اور مصروف ترین بندرگاہوں میں سے ایک کی لاجسٹک کارکردگی میں اضافہ ہوگا۔
- ممبئی بندرگاہ کے پیرا پورٹ مینل پر آگ بھجانے کی سہولیات کو مضبوط کرنے کا ایک پروجیکٹ 52.69 کروڑ روپے کی لاگت سے جاری ہے، جس میں بندرگاہ کے حفاظتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر توجہ دی گئی ہے۔

بہتر پورٹ پر فارمنس اور گلوبل پوزیشننگ

اس پروگرام کے تحت ہونے والی تبدیلی نے بندرگاہوں کی بہتر کارکردگی کو واضح طور پر ظاہر کیا ہے اور ہندوستانی بندرگاہوں کی عالمی مسابقت میں اضافہ کیا ہے۔

- ریکارڈ کارگو ہینڈلنگ: ہندوستان کی بڑی بندرگاہوں نے مالی سال 2025-26 کے دوران مجموعی طور پر ریکارڈ 915.17 ملین ٹن (ایم ٹی) کارگو ہینڈل کیا، جو 904 ملین ٹن کے سالانہ ہدف سے زیادہ ہے۔ یہ 7.06 فیصد کی سال بہ سال نمو کی نمائندگی کرتا ہے، جو کہ سمندری تجارت میں مسلسل پیش رفت کی نشاندہی کرتا ہے۔
- آپریشنل کارکردگی: 2014 کے 96 گھنٹے سے کم ہو کر 2025 میں 49.5 گھنٹے تک جہاز کے بدلنے کا اوسط وقت متوقع ہے، جو بندرگاہوں کی بہتر کارکردگی اور کارگو ہینڈلنگ کی رفتار کو ظاہر کرتا ہے۔
- عالمی شناخت: ہندوستانی بندرگاہوں نے اپنی عالمی موجودگی کو مضبوط کیا ہے، نو ہندوستانی بندرگاہیں دنیا کی سب سے اوپر 100 بندرگاہوں میں شامل ہیں، جس میں وشاکھا پٹنم بندرگاہ، جو کنٹینر ٹریڈنگ کے لحاظ سے سرفہرست 20 بندرگاہوں میں شامل ہے۔
- اندرون ملک آبی گزرگاہوں میں نمو: اندرون ملک آبی گزرگاہوں کے ذریعے کارگو کی نقل و حمل مالی سال 2013-14 میں 18.10 ایم ٹی پی اے سے مالی سال 2024-25 میں 145.50 ایم ٹی پی اے تک بڑھنے کا تخمینہ ہے، جو تقریباً 700 فیصد کی نمو کی نمائندگی کرتا ہے اور ایک زیادہ موثر اور متنوع نظام کی تخلیق میں حصہ ڈالتا ہے۔



پسینجر کنکٹیوٹی اور شہری واٹر وے ٹرانسپورٹ

اس پروگرام نے ساحلی اور اندرون ملک آبی گزرگاہوں کے ذریعے مسافروں اور گاڑیوں کی نقل و حرکت کو بڑھانے، رابطے کو بہتر بنانے اور سفر کے وقت کو کم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔

- آراو- پیپکس اور فیری سروسز: شہری پانی کی نقل و حمل کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے، 29 آراو- پیپکس (دو جہاز جو گاڑیاں اور مسافر دونوں لے جاتے ہیں) اور مسافر فیری پروجیکٹ 1,233 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے شروع کیے گئے ہیں۔ ان میں سے، 706 کروڑ روپے کی لاگت کے 17 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، جس سے 3.5 ملین سے زیادہ مسافروں کو تیز رفتار اور زیادہ موثر نقل و حمل کے اختیارات کا فائدہ ہو رہا ہے۔

- سفری کارکردگی میں بہتری: گھوگھا-ہزیرہ رو- پیپکس سروس نے سڑک کے سفر کو تقریباً 10 گھنٹے سے کم کر کے سمندر کے ذریعے تقریباً 4 گھنٹے کر دیا ہے، جس سے 36,000 ٹرکوں، 61,000 کاروں اور تقریباً 400,000 مسافروں کی آمد و رفت ممکن ہو گئی ہے۔ ممبئی- منڈوا فیری سروس نے سڑکوں کی بھیڑ کو کم کیا ہے اور 109 کلو میٹر کے سڑک کے سفر کو 18.5 کلو میٹر کے سمندری راستے سے بدل کر سفر کے وقت کو نمایاں طور پر کم کر دیا ہے۔

بنیادی ڈھانچے کے علاوہ پروگرام نے ٹارگنڈ ہنرمندی کی ترقی کے اقدامات کے ذریعے ساحلی برادریوں کی روزی روٹی کو بہتر بنانے میں بھی تعاون کیا ہے۔

دین دیال اپادھیائے گرامین کوشلیہ یوجنا (دی ڈی یو۔ جی کے وائی) کے ساتھ ہم آہنگی کے تحت 7,600 سے زیادہ امیدواروں کو ہنر کی تربیت فراہم کی گئی ہے، جن میں سے 3,100 سے زیادہ افراد کو کامیابی کے ساتھ سمندری اور متعلقہ شعبوں میں رکھا گیا ہے۔ ساگرمالا پروگرام میں تقریباً 10 ملین روزگار کے مواقع کا تخمینہ ہے، جس میں 4 ملین براہ راست اور 6 ملین بالواسطہ ملازمتیں شامل ہیں، جو بندرگاہ کی قیادت میں صنعت کاری اور سمندری اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کی توسیع کے ذریعے پیدا کی گئی ہیں۔

ساگرمالا کی ادارہ جاتی ریڑھ کی ہڈی

ساگرمالا پروگرام کو ایک کثیر پرتوں والے فریم ورک سے تعاون حاصل ہے جو مرکز اور ریاستوں کے درمیان مربوط منصوبہ بندی، موثر عمل آوری اور مسلسل نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس فریم ورک کے اہم اجزاء ہیں:

نیشنل ساگرمالا اینکس کمیٹی (این ایس اے سی):

این ایس اے سی جو مئی 2015 میں تشکیل دیا گیا تھا، پروگرام کا سب سے بڑا ادارہ ہے، جو پالیسی کی مجموعی رہنمائی اور نگرانی فراہم کرتا ہے۔ یہ منصوبہ بندی اور نفاذ کے کلیدی پہلوؤں کا جائزہ لیتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ منصوبے پروگرام کے وسیع مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ ہوں۔

میری ٹائم اسٹیٹ ڈیولپمنٹ کونسل (ایم ایس ڈی سی)

مرکز۔ ریاست کو آرڈی نیشن کو فروغ دینے کے لیے وقتاً فوقتاً ایم ایس ڈی سی کا اجلاس منعقد کیا جاتا ہے۔ یہ مرکزی وزارتوں، ریاستی حکومتوں، اور سمندری شعبے کے اسٹیک ہولڈرز کو پیش رفت کا جائزہ لینے، بین وزارتی مسائل کو حل کرنے اور بندرگاہوں اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کی مربوط ترقی کو فروغ دینے کے لیے اکٹھا کرتا ہے۔

ریاستی ساگرمالا کمیٹیاں (ایس ایس سیز):

ساحلی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تشکیل دیئے گئے ایس ایس سی ریاستی سطح پر پروجیکٹ کے نفاذ کی شناخت، ہم آہنگی اور نگرانی کے لیے ذمہ دار ہیں۔ یہ کمیٹیاں ریاستی سطح کی ترجیحات کو پروگرام کے مجموعی مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ ساگرمالا فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایس ایم ایف سی ایل):

اگست 2016 میں قائم ہونے والا ساگرمالا ڈیولپمنٹ کمپنی لمیٹڈ (ایس ڈی سی ایل) نے ہندوستان کے سمندری بنیادی ڈھانچے کو آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ جون 2025 میں ایس ڈی سی ایل میں ایک بڑی تبدیلی آئی اور اسے ساگرمالا فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایس ایم ایف سی ایل) کے طور پر دوبارہ تشکیل دیا گیا۔ یہ تبدیلی اس کے وسیع دائرہ کار کی عکاسی کرتی ہے، جس نے ایس ایم ایف سی ایل کو ہندوستان کی پہلی غیر بینکنگ مالیاتی کمپنی (این بی ایف) کے طور پر قائم کیا جو سمندری شعبے پر مرکوز ہے۔

ایس ایم ایف سی ایل کا مقصد بحری شعبے کے لیے موزوں مالیاتی حل فراہم کرنا، اہم مالیاتی خلا کو پورا کرنا اور بندرگاہوں، جہاز رانی کے بنیادی ڈھانچوں اور متعلقہ صنعتوں کی ترقی میں معاونت کرنا ہے۔ کمپنی نے دسمبر 2025 میں تقریباً 4,300 کروڑ روپے کے قرض کی منظوری حاصل کی، باضابطہ طور پر سمندری قرض دینے کی جگہ میں داخل ہوا اور اس شعبے کے لیے ایک وقف اور قابل اعتماد مالیاتی ادارے کے طور پر اپنی پوزیشن کو مضبوط کیا۔

ساگرمالا 2.0، جو مارچ 2015 میں شروع کیے گئے ساگرمالا پروگرام کے اگلے مرحلے کے طور پر تجویز کیا گیا تھا، اپنی کامیابیوں کو آگے بڑھاتا ہے اور ایم آئی وی (میری ٹائم انڈیا ویژن) 2030 اور ایم اے کے وی (میری ٹائم امرت کال ویژن) کے طور پر ایک عالمی منصوبہ کے طور پر بحری شعبے کے لیے جامع اور مربوط قومی ویژن کو اپناتا ہے۔ بندر گاہوں کو جامع طور پر جدید بنا کر، بندر گاہوں کی قیادت میں صنعت کاری کو فروغ دے کر، بندر گاہوں سے ساحلی اور اندرونی علاقوں کے رابطے کو بہتر بنا کر، اندرون ملک آبی گزر گاہوں اور ساحلی جہاز رانی کی خدمات کو مضبوط بنا کر، جزیرے اور ساحلی برادریوں کی ترقی اور پائیدار ترقی کے اہداف کے مطابق جدت کی حوصلہ افزائی کر کے مذکورہ پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے۔

ساگرمالا 2.0 کو بھی ایک ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے قومی ویژن کے مطابق جامع اقتصادی ترقی، روزگار کی تخلیق اور رسد کی لاگت میں کمی کے لیے ایک کلیدی اہل کار کے طور پر تصور کیا گیا ہے جس میں آبی گزر گاہوں اور ساحلی بنیادی ڈھانچے، سمندری خدمات، ساحلی ترقی، تحقیق اور ترقی، اور ادارہ جاتی مضبوطی شامل ہیں۔

خلاصہ

گزشتہ دہائی کے دوران ہندوستان کے سمندری شعبے نے صلاحیت، رابطے اور آپریشنل کارکردگی کے لحاظ سے نمایاں طور پر توسیع کی ہے۔ ساگرمالا پروگرام نے بندر گاہوں کی جدید کاری، ساحلی اور اندرون ملک آبی گزر گاہوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور کارگو ہینڈلنگ کی صلاحیتوں کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مکمل ہونے والے منصوبوں نے صلاحیت میں اضافہ کیا ہے، جہازوں کے ٹرنار اوڈنڈ کے اوقات کو کم کیا ہے اور بندر گاہ کی قیادت میں صنعتی ترقی اور ساحلی کمیونٹی کی ترقی کی حمایت کی ہے۔ اجتماعی طور پر یہ اقدامات ایک مضبوط اور پائیدار طریقے سے تجارت اور صنعتی سرگرمیوں کے لیے ہندوستان کے سمندری بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے ایک ہموار فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔

حوالہ جات

بندر گاہوں، جہاز رانی اور آبی گزر گاہوں کی وزارت

<https://shipmin.gov.in/division/sagarmala>

<https://sagarmala.gov.in/about-sagarmala/introduction>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2115878@=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2213361@=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2182563@=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2179597@=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2227175@=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2227671@=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=2227670>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2152677>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2227671@=6&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2113023@=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2054522@=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2210308@=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2244787@=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2249113@=3&lang=1>

پریس انفارمیشن بیورو

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2182563@=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2172354@=3&lang=2>

Infrastructure

Sagarmala: Transforming India's Maritime Landscape

(Explainer ID: 158151)

ش ح - ظ الف - ش بن

UR-5770